قارئین کے خطوط
ایڈیٹر کے نام

افکار و تاثرات

نیا دور اور علماء الحق دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ پرچہ صوری اور معنوی دونوں لحاظ سے قابل قدر ہے۔ آپ حضرات کی ذمہ داریاں اس دور میں بہت بڑھ گئی ہیں۔ آج سامراجی طاقتیں اور ان کے آلہ کار اسلامی نظریات اور عقائد پر حملہ آور ہیں۔ وہ عالم اسلام کو تہذیبی، تمدنی اور ثقافتی حیثیت سے مغلوب کرنا چاہتے ہیں۔ آج مسلم ممالک تو کسی حد تک تو سیاسی طور پہ آزاد ہوئے ہیں، لیکن اقتصادی اور تمدنی اعتبار سے روز بروز اغیار کے پنجہ میں پھنستے جا رہے ہیں۔ اس وقت عالم اسلام کا اولین مسئلہ ذہنی و فکری آزادی حاصل کرنا ہے۔ اس دور میں اتباعِ شریعت کا زور کم ہو رہا ہے۔ اور مشرکانہ اور کافرانہ طور طریقے مسلم معاشرے میں بھی سرایت کر رہا ہے۔ اس کے خلاف ہمیں مثبت انداز میں جد و جہد کرنی چاہیئے۔ میرے نزدیک اسلام کی یہ خصوصیت ہے کہ حالات جس قدر نامساعد ہوں گے۔ اسقدر لوگوں میں اسلام کی پیاس و تڑپ ہوگی۔ اس وقت اصل ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ اسلام کو موجودہ تمدنی، عمرانی اور اقتصادی مسائل کو پیش نظر رکھ کر اس طرح پیش کیا جائے کہ آج کی دکھی انسانیت کا حل صرف اسلام اور صرف اسلام میں نظر آتا ہے۔ ہمیں کسی دوسرے افکار اور نظریات سے کوئی چیز مستعار لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلام ہی تمام مسائل کا حل ہے۔

علماء کرام کا نائب رسولؐ کے منصب پہ فائز ہونے کا اصل تقاضا یہ ہے کہ وہ خود رہنا بنیں اور کسی بھی تحریک کے محض ترجمان نہ بنیں، بلکہ لوگ ان کی رہنمائی اور قیادت میں اسلام کی منزلِ مطلوب کی طرف پیش قدمی کریں۔ مولانا محمود الحسنؒ کے انتقال کے بعد بدقسمتی سے میرے نزدیک علماء یہ فرض انجام نہیں دے رہے ہیں۔ وہ کسی طرف ہوں ان کی حیثیت محض ایک سیاسی دستے کی ہے۔ اس صورت حال سے علماء کرام کو نکلنے کی ضرورت ہے۔

علماء کرام اگر براہ راست خود مغربی افکار و نظریات کا مطالعہ کریں تو وہ وقت کی اہم ضرورت اور زمانے کے چیلنج کا مثبت جواب دے سکتے ہیں۔ آج عالم انسانیت ایک نئے نظریۂ زندگی کیلئے متلاشی ہے۔ اس خلاء کو صرف مسلمان ہی علماء کرام کے تعاون سے پر کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پہ چلنے کی توفیق دے اور خدا کرے کہ پاکستان میں صحیح معنوں میں اسلامی حکومت